SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 8, 2023

ایس ای سی پی کمشنر انشورنس نے چھٹی سالانہ IIAL کانفرنس میں تکافل پوٹینشل پر روشنی ڈالی

اسلام آباد (دسمبر 8) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے کمشنر انشورنس عامر خان کا کہنا ہے کہ وفاقی شرعی عدالت کے حکم کی روشنی میں پاکستان کا مالیاتی نظام میں شریعہ کمپلائنٹ مالیاتی خدمات و مصنوعات فروغ پا رہی ہیں اور اس تیزی سے ثقافتی اور مذہبی اقدار کے ساتھ ہم آہنگ ہونے والی اس تبدیلی میں پاکستان میں تکافل کے شعبے کی بڑھوتی اور فروغ کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔

عامر خان اسلامک انشورنس ایسوسی ایشن آف لندن کے زیر اہتمام چھٹی سالانہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے آن لائن خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی اثاثوں کا تیز فروغ اسلامی مالیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کا شاہد ہے۔ عامر خان نے کہا کہ پاکستان میں تکافل کے سیکٹر کے کل اثاثے PKR 62 ارب روپے سے تجاوز کر چکے ہیں اور اس سال ہونے والی ترقی پچھلے سال کے مقابلے میں 11 فیصد ہے۔ عامر خان نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی مارکیٹ زیادہ دیر تک اسلامی مالیاتی سسٹم کی تیز ترقی سے لاتعلق نہیں رہ سکتی۔

عامر خان بتایا کہ پاکستان میں انشورنس سیکٹر کے لیے ایس ای سی پی پانچ سالہ اسٹریٹیجک پلان پیش کر رہا ہے، جس کا مقصد انشورنس کی شمولیت کی شرح کو جی ڈی پی کے 0.87 فیصد سے بڑھا کر 1.5 فیصد تک لے بڑھانا ہے۔ جبکہ انشورنس کے کل شعبے میں تکافل کا حصہ 30 فیصد تک بڑھایا جائے گا۔ اس پلان میں ڈیجیٹل ڈسٹری بیوشن چینل کے ذریعے صارفین کو انشورنس کی فراہمی پر توجہ دی جائے گی۔

تکافل سیکٹر کو درپیش چیلنجز کی نشاندہی کرتے ہوئے، عامر خان نے کئی مسائل پر روشنی ڈالی، جن میں اسلامی مالیاتی نظام کی طرف منتقلی کی وجہ سے ری تکافل کی سہولت، انڈر رائٹنگ کی ناکافی مہارت، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، اور آگاہی بڑھانے کی ضرورت ہے۔

کمشنر انشورنس نے انشورنس اور ری انشورنس کی مہارت کے لیے لندن انشورنس مارکیٹ اور پاکستان کے تکافل سیکٹر کے درمیان تعاون کی تجویز پیش کی
۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005